خلاصہ :

باطنی گناہوں کے معلومات

از قلم :

عبد اللہ شاہ :

جامعۃ المدینہ نورانی مسجد کوئٹہ

سششماھی اول :

تاریخ : 7/9/2022

47 مہلکات کی تعریف:

سوال نمبر1: ریاکاری کی تعریف کریں۔؟

لغوی معنی:

دکھاوے کیلئے عبادت کرنا

اصطلاحی معنی:

ریاکاری وہ ہے کہ کسی نیک کام میں لوگوں کیلئے کرنا کہ لوگ کہیں یہ بہت اچھا آدمی ہے اور اسکی تعریف کرے بہت برا کام ہے۔

سوال نمبر2:

• خود پسندی کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی:

خود کو پسند کرنا

اصطلاحی معنی

خود پسندی یہ ہے کہ اپنے حسن و اور جمال اور مال پر گھمنڈ کرنا کیونکہ یہ اللہ کی عطا ہے اگر وہ چاہے تو لے سکتا ہے

7/9/2022

سوال نمبر 3: حسد کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی:

کسی سے بغض کرنا۔

اصطلاحی معنی:

حسد وہ ہے کہ کسی سے بغض کرنا اور کسی کے پاس مال و دولت دیکھ کر جلنا کہ میرے پاس ہوتا اسکے پاس نہ ہوتا۔

سوال نمبر 4: بغض و کینہ کی تعریف لغوی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی۔

نفرت کرنا

اصطلاحی معنی:

بغض و کینہ کا مطلب یہ ہے کہ کسی سے بغیر شرعی کام کے علاوہ نفرت اور اس سے جلنا اور اس سے دشمنی کرنا بغض و کینہ کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۵: حب و مدح کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی:

تعریف کرنا۔ محبت کرنا

اصطلاحی معنی:

کوئی ایسا کام کرنا کہ جس کی وجہ سے لوگ

بہت تعریف کریں۔ مجھ سے محبت کریں۔ حب و مدح

کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۶: حب و جاہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی:

مرتبہ عزت کا بلندی چاہنا۔

اصطلاحی معنی:

حب و جاہ کا مطلب ہے کہ ایسا کام کرنا جس کی وجہ

سے عزت بلند ہو جائے۔ بڑا مرتبہ ہو جائے اور

سوال نمبر ۷: محبت دنیا کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی:

دنیا سے محبت کرنا

اصطلاحی معنی: حب دنیا سے مراد دنیا سے محبت کرنا آخرت کو

بھول جانا۔

سوال نمبر 8: طلب شہرت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی۔

کوئی مرتبہ شہرت کا چاہنا

اصطلاحی معنی:

ایسا کام کرنا کہ جس کو مرتبہ اور شہرت حاصل ہو جائے۔

سوال نمبر 9: تعظیم امراء کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی:۔

بڑے لوگوں کی عزت

اصطلاحی معنی:

بڑے اور امیر لوگوں کا انکے بڑے ہونے کی وجہ سے انکا تعظیم کرنا۔

سوال نمبر 10: تحقیر مساکین کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی: غریب مساکین کا بے حرمتی کرنا

اصطلاحی معنی: غریب اور مسکین لوگوں کا

7/9/22

بے حرمتی اور بے عزتی اور اسے حقیر سمجھنا۔

سوال نمبر 11 اتباع شہوت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی۔

خواہشات کی پیروی کرنا

اصطلاحی معنی:

یعنی انسان نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا اتباع شہوت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 12: مداہنت کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی"

نرمی کرنا

اصطلاحی معنی:

ناجائز اور گناہ والے کام کا ملاحظہ کرنے کے بعد اسے نہ روکنا کسی دنیوی مفاد کی خاطر دینی فائدے میں نرمی اور خاموشی اختیار کرنا۔

سوال نمبر ۱۳: کفران نعمت کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی۔

نعمتوں پر شکر نہ کرنا

اصطلاحی معنی:

اللہ تعالیٰ کے نعمتوں پر شکر نہ کرنا

ان سے غفلت برتنا کفران نعمت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۴: حرص کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

اصطلاحی لغوی معنی۔

خواہشات کی زیادتی۔

اصطلاحی معنی:

حرص اسے کہتے ہیں کہ اپنا حق

حاصل کرنے کے بعد دوسروں چیزوں کا لالچ

کرنا۔

سوال نمبر ۱۵: بخل کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی۔ کنجوسی کرنا

اصطلاحی معنی: جہاں شرعاً خرچ کرنا لازم ہو وہاں

خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 16: طولِ امل کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی۔ لمبی امید باندھنا

اصطلاحی معنی:

جن چیزوں کا حاصل کرنا مشکل ہو اس کیلئے لمبی امید باندھنا زندگی کے لمحات ضائع کرنا طولِ امل کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 17: سوءِ ظن یا بدگمانی کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی۔ برا گمان کرنا

اصطلاحی معنی، کسی پر بلا دلیل برے الزام لگانا بدگمانی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 18: مسفادِ حق کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی۔ دینی بات کا خلاف کرنا

اصطلاحی معنی: کسی دینی بات کو درست جاننے کے باوجود اسکی خلاف کرنا عنادِ حق کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 19: اصرار باطل کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؛

لغوی معنی۔ اہل حق سے بغض رکھنا

اصطلاحی معنی:

یعنی قبول نہ کرنا اہل حق سے بغض رکھنا اور ناحق غلط بات پر ڈٹ کر حق کی خلاف کرنا اصرار باطل کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 20: مکر و فریب کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؛

لغوی معنی: دھوکہ

اصطلاحی معنی: وہ فعل جس کے کرنے والے کا باطنی ارادہ اسکے ظاہری ارادہ سے خلاف ہونا۔

سوال نمبر 21: بدعہدی کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں،

لغوی معنی۔ وعدہ کے خلاف کرنا

اصطلاحی معنی: پیمان کرنے کے بعد اسکے خلاف ورزی کرنا غدر یعنی بدعہدی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 22: خیانت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی:- امانت کی حفاظت نہ کرنا

اصطلاحی معنی: شرعی اجازت کے بغیر کسی امانت میں تصرف کرنا خیانت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 23: غفلت کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی:- سستی

اصطلاحی معنی: دینی امور میں غفلت یہ ہے کہ جو انسان پر احتیاط کی کمی وجہ طاری ہوتی ہے۔

سوال نمبر 24: قسوت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی۔ دل کی سختی

اصطلاحی معنی:

موت اور آخرت کو یاد نہ کرنے کے سبب دل کا سخت ہوجانا یا کسی شرعی مجبور کو کھانا نہ کھلانا قسوت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 25: طمع کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؛

لغوی معنی: لالچ کرنا

اصطلاحی معنی: کسی چیز میں بے حد دلچسپی کی وجہ اس کی طرف راغب ہونا طمع کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 26: تملق کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان کریں،

لغوی معنی: چاپلوسی کرنا۔

اصطلاحی معنی: بلند رتبہ شخص کے سامنے اپنے مفاد حاصل کرنے کیلئے عاجزی و انکساری کرنا۔

سوال نمبر 27: اعتماد خلق کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی: مخلوق پر بھروسہ کرنا۔

اصطلاحی معنی: اسباب کو پیدا کرنے والے رب کو چھوڑ کر مخلوق پر بھروسہ کر لینا اعتماد خلق ہے۔

سوال نمبر 28: نسیان موت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؛

لغوی معنی - موت کو بھول جانا

اصطلاحی معنی: دنیاوی مال و دولت کی محبت میں

بروز: جمعرات
8/9/2022

موت کو بھول جانا۔

سوال نمبر 30: جرأت علی اللہ کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی۔ اللہ تعالیٰ کا نافرمانی کرنا۔

اصطلاحی معنی:

اللہ کی قصداً نافرمانی کرنا یعنی جس کام کا اللہ تعالیٰ حکم دیا ہے اسکو نہ کرنا اور جس سے منع کیا گیا ہے اسکو کرنا جرأت علی اللہ کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 31: نفاق کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی۔ منافق ہونا

اصطلاحی معنی: زبان سے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنا اور دل میں اسلام سے انکار کرنا نفاق کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 32۔ اتباع شیطان کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی۔ شیطان کی پیروی کرنا

اصطلاحی معنی، شیطان کی وساوس و شبہات کے مطابق چلنا اتباع شہوت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 33: بندگیٔ نفس کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی: نفس کی حکم ماننا

اصطلاحی معنی: جائز اور ناجائز کی پرواہ کیے بغیر نفس کی حکم ماننا بندگیٔ نفس کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 34: رغبت بطالت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی: برے کام کی طرف خواہش

اصطلاحی معنی: ناجائز اور برے کام کی طرف رغبت رکھنا رغبت بطالت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 35: کراہیت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی: اچھے کاموں کو ناپسند کرنا

اصطلاحی معنی: نیک اور اچھے عمل کو ناپسند کرنا کراہیت کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 36: قلت خشیت کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی: اللہ کی خوف کمی

اصطلاحی معنی: اللہ تبارک و تعالیٰ کی خوف میں کمی کرنا۔

جبر

سوال نمبر 37: جزع کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی۔ مصیبت پر بے صبری

اصطلاحی معنی:

پیش آنے والی مصیبت پر صبر نہ کرنا جزع کہلائے گا۔

سوال نمبر 38۔ غضب بالنفس کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں،

لغوی معنی۔ نفس کا غضب

اصطلاحی معنی: اپنے آپ کو تکلیف سے دور کرنے یا تکلیف دینے کے بعد شکایا بدلہ لینا غضب کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 39: عدم خشوع کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؛

لغوی معنی: عبادات میں خشوع نہ آنا

اصطلاحی معنی: بارگاہ الٰہی میں حاضری کے وقت دل نہ لگانا عدم خشوع کہلائے گا۔

سوال نمبر 40: تساہل فی الصلٰوۃ کی لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی: احکام الٰہی میں سستی کرنا

اصطلاحی معنی: احکام الٰہی بجا آوری میں سستی کرنا

روز جمعہ

9/9/2022

سوال نمبر 41: تکبر کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی: خود کو افضل سمجھنا

اصطلاحی معنی: خود کو بہتر اور افضل سمجھنا تکبر کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 42: بدشگونی کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی: کسی برے فعال لینا

اصطلاحی معنی: شگون کا معنی ہے فال لینا یعنی کسی شخص، عمل، آواز، وقت کو برا سمجھنا۔ بدشگونی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 43: شماتت کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی: مسلمان کی مصیبت دیکھ کر خوش ہونا

اصطلاحی معنی: کسی بھی اپنے نسبی یا مسلمان بھائی کی مصیبت دیکھ خوش ہونا

سوال نمبر 44: اسراف کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

لغوی معنی: فضول خرچ کرنا

اصطلاحی معنی: جس جگہ شریعت اور ضرورتا خرچ کرنا منع ہو وہاں خرچ کرنا اسراف کہلائے گا۔

سوال نمبر 45: غم دنیا کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی: دنیا کا غم کرنا

اصطلاحی معنی: کسی دنیوی چیز کے چھن جانے پر رنج و غم اور اسی طرح افسوس کرنا کہ اس میں رضائے الٰہی کا نہ ثواب کا قصد ہو۔

سوال نمبر 46: تجسس کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔

لغوی معنی: عیب ظاہر کرنا

اصطلاحی معنی: لوگوں کی خفیہ باتیں ظاہر کرنا۔ اور عیب ظاہر کرنے کو تجسس کہتے ہیں۔

سوال نمبر 47: مایوسی کا لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں؟

لغوی معنی: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امیدی۔

اصطلاحی معنی:

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل سے خود کو محروم کرنا مایوسی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 48: سینتالیس (47) باطنی مہلکات کے نام لکھیں؟

جواب: (1) ریاکاری (دکھاوا) (2) عجب (3) حسد
(4) بغض و کینہ (5) حب مدح (6) حب جاہ
(7) محبت دنیا (8) طلب شہرت (9) تعظیم امراء
(10) تحقیر مساکین (11) اتباع شہوات (12) مداہنت
(13) کفران نعم (14) حرص (15) بخل
(16) طول امل (17) سوء ظن (بدگمانی) (18) عناد حق
(19) اصرار باطل (20) مکر و فریب (21) غدر
(22) خیانت (23) غفلت (24) قسوت (دل کا سخت ہونا)
(25) طمع (26) تملق (27) اعتماد خلق

28) نسیانِ خالق
29) نسیانِ موت
30) جرأت علی اللہ
31) نفاق
32) اتباعِ شیطان
33) بندگیٔ نفس
34) رغبت بطالت
35) کراہتِ عمل
36) قلتِ خشیت
37) جزع: بے صبری کرنا
38) عدمِ خشوع، خشوع کا نہ ہونا
39) غضب للنفس
40) تساہل فی الدین
41) تکبر
42) بدگمانی
43) شماتت
44) اسراف
45) غمِ دنیا
46) تجسس
47) (رحمتِ الٰہی) سے مایوسی

10/9/22

(ریاکاری)

سوال: ریاکاری کی تعریف کریں۔

ریاکاری کی تعریف:

جواب: ریاکاری کا لغوی معنی دکھاوے کے ہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے علاوہ کسی اور ارادہ کیلئے عبادت کرنا خواہ اسکی ارادہ یہ ہو کہ لوگ اسکو پرہیزگار کہے یا اسے عزت دے وغیرہ۔

(دلیل)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ۔

ترجمہ: اے ایمان والوں اپنے صدقے باطل نہ کرو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر اس طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کیلئے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہ لائے تو اسکی کہاوت ایسی ہے جیسے ایک چٹان کہ اس پر مٹی ہے اب اس پر زور کا پانی پڑا جس نے اسے نرا پتھر کر چھوڑا اپنی کمائی سے کسی چیز پر قابو نہ پائیں گے اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا۔

حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہے خزائن العرفان میں: جس طرح رضاء الہی کو مقصود نہیں ہوتی وہ اپنا مال ریاکاری کیلئے خرچ کر کے ضائع کر دیتا ہے اسی طرح تم احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنے صدقات کا اجر ضائع نہ کرو۔ ریاکار وہ ہے جو دیکھنے والوں کو مخلص معلوم ہوتا ہے لیکن روز قیامت باطل وہ سب باطل ہو نگے۔

بروز اتوار
11/9/2022

سوال حدیث مبارکہ ۔

ریاء شرک اصغر ہے ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان: مجھے تم پر سب سے زیادہ شرک اصغر ریاء یعنی دکھاوے میں مبتلا ہونے کا خوف ہے ۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو کہے گا جاؤ ان لوگوں کے پاس جن کیلئے آپ دنیا میں عمل کرتے تھے یعنی دکھاوا کرتے تھے ۔

سوال ریاکار حافظ، عالم، شہید اور صدقہ کرنے والے کا انجام بیان کریں؟

جواب حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب رب العالمین کا فرمان ہے قیامت کے دن اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے کیلئے تجلی فرمائے گا اس وقت ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوگی سب سے پہلے جن لوگوں کو بلایا جائے گا ان میں ایک قرآن کریم کا حافظ دوسرا راہ خدا میں مارا جانے والا شہید ۔ تیسرا مالدار ہوگا ۔

حافظ:

اللہ عزوجل حافظ سے ارشاد فرمائے گا کیا میں نے تجھے قرآن مجید نہیں سکھایا۔ وہ عرض کرے گا ہاں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا پھر تم نے اپنے علم پر کتنا عمل کیا وہ عرض کرے گا۔ یا رب میں دن رات پڑھتا رہا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے فرشتے بھی اسے جھوٹا کہیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تیرا مقصد یہ تھا کہ دنیا میں لوگ تجھے کہیں قاری قرآن ہے وہ تمہیں کہہ لیا گیا۔

مالدار:

پھر مالدار کو لایا جائے گا اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا کیا میں تجھ پر اپنی نعمتوں کو وسیع نہ کیا اور تجھے کسی کا محتاج نہ چھوڑا۔ وہ عرض کرے گا کیوں نہیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا تم میرے عطا کردہ مال کا کیا کیا۔ وہ عرض کرے گا میں اس مال کے ذریعے صلہ رحمی اور تیری راہ میں خرچ کرتا۔ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا ~~تیرا مقصد~~ تو جھوٹا ہے۔ پھر اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا تیرا مقصد یہ تھا کہ تیرے بارے میں لوگ کہیں فلاں سخی ہے وہ تجھے دنیا میں کہہ لیا گیا۔

شہید۔

جو راہ خدا میں مارے جانے والے کو زندہ کیا جائے گا۔ تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا کہ تجھے کیوں قتل کیا گیا ہے وہ عرض کرے گا کہ مجھے تیری راہ میں جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے تو میں لڑتا رہا یہاں تک کہ آخری اپنی جان دے دی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے تیرا مقصد یہ تھا کہ لوگ تجھے بہادر کہیں۔

حدیث۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوھریرہ یہ تین شخص اللہ تعالیٰ کی مخلوق وہ تین افراد ہیں جن سے قیامت کے دن جہنم کو بھڑکایا جائے گا

ریا کاری کا حکم بیان کریں؟

ریا کاری کا حکم:

حکیم الامت مفتی احمد یار خان فرماتے ہیں ریا کے بہت درجے ہیں ہر درجے کا علیحدہ حکم ہے بعض ریا شرک اصغر ہے۔ بعض۔ ریا مکروہ، حرام۔

بعض ریا مکروہ ۔ بعض ثواب ۔ مگر ریا مطلق بولی جاتی ہے
تو اس سے ممنوع ریا کا مراد ہوتی ہے ۔

حکایت ۔ اے مالک تجھے اب توبہ کر لی جائیے ،

جواب حضرت سیدنا مالک بن دینار دمشق میں رہتے تھے
اور وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی بنائی ہوئی مسجد
میں اعتکاف کیا کرتے تھے اس نے یہ سوچا کہ مجھے اس مسجد کا
متولی بنا دیا جائے اور وہ عبادت میں کثرت کرنے لگا آپ کو لوگ ہر
وقت عبادت میں دیکھتے لیکن کوئی توجہ نہ کیا ۔ ایک دن غیب
سے آواز آئی کہ اے ۔ مالک اب تجھے توبہ کر لی جائیے ۔ اسکے
مالک نے اپنا دل ریا کا نکل کمت اللہ تعالیٰ کیلئے عبادت
کرنے لگا دیکھا لوگ سب جمع ہے اور کہہ رہے ہے مالک کو
مسجد کا متولی بنا دیا جائے لوگ اس پہ کہہ کر ہم آپ کو متولی بنانا چاہتے
ہے ۔ مالک بن دینار نے اللہ تعالیٰ عرض کیا جب میں متولی
بننا چاہتا تھا مگر ایسا نہ ہوا ۔ جب میں تیری عبادت میں مشغول رہا
لوگوں مجھے متولی بنانے رہے ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی قسم آج کے بعد متولی
نہیں بنوں گا ۔ اور ۔ مسجد سے جلد گزرتے نکلوں گا ۔

سوال ریاکاری کا علاج بیان کریں۔

ریاکاری کا علاج:

جواب ریاکاری کے دس علاج ہیں۔

(1) اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کیجئے

(2) اللہ تعالیٰ سے ریاکاری کا نقصانات پر غور کرے

(3) اسباب کا خاتمہ کیجئے کیونکہ ہر بیماری کا

(3) کوئی نہ کوئی سبب ہوتا ہے اس کا سبب یہ ہے

تعریف کی خواہش ذلت کا خوف مال و دولت کی حرص

(4) اخلاص اپنا لیجئے

(5) نیت کی حفاظت کیجئے

(6) دوران عبادت شیطانی وسوسوں سے بچے

(7) تنہائی ہو یا ہجوم ہو یکساں عمل کیجئے

(8) اپنی نیکیاں چھپائے

(9) اچھی صحبت اختیار کیجئے۔

10 اوراد و ظائف کا معمول بنالیجئے۔

4/9/2022 (عُجب یعنی خود پسندی) سبق نمبر (2)

سوال: عجب خود پسندی کی تعریف کریں۔

(عجب خود پسندی بیان کر کے تعریف)

جواب: امیر اہل سنت خود پسندی کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ اپنے کمال کو (علم یا عمل یا مال) کو اپنی طرف نسبت کرنا اس بات کا خوف نہ کرنا کہ چھن جائے گا

دلیل

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (پ 28: النجم)

ترجمہ: تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہے۔

حضرت سیدنا ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب جب تم اچھا عمل کرو یہ نہ کہو یہ کام میں نے کیا ہے اور حضرت سیدنا زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ نہ کہو کہ میں نیک ہوں یہ خود پسندی ہے حضرت علامہ واحدی فرماتے ہیں کہ اپنی نیکیوں کی تعریف نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا حال خوب جانتا ہے اور اس آیت لوگوں کو ریاکاری سے منع کیا گیا ہے

حدیث مبارکہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ گناہوں پر نادم ہونے والا اللہ کی رحمت کا منتظر ہے اور خود پسندی کرنے والا ناراضگی کا منتظر ہے

سوال: عجب خود پسندی کا حکم بیان کریں،

عجب خود پسندی کا حکم:

جواب: عجب یعنی خود پسندی ناجائز اور گناہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ کا فرمان ہے اگر چہ تم کوئی گناہ سرزد نہ ہو مجھے تم پر گناہ سے بڑا گناہ خوف ہے وہ عجب خود پسندی ہے

ظاہری اور باطنی اور ظاہری گناہوں سے بچنا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اور ذرو ظاہر الاثم و باطنہ:

اور چھوڑ دو کھلا اور چھپا گناہ

سوال: خود پسندی کی اہم نکات بیان کریں؟

خود پسندی کے اہم نکات:

جواب: امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہے جو شخص علم اور عمل کمال کے ذریعے اپنے دل میں کمال جانتا ہے اسکی دو قسمیں ہے۔

(1) کہ وہ اس میں کمال کے زوال کا خوف ہو کہ اس میں تبدیلی آئے گا۔

(2) کہ دوسری حالت یہ ہے کہ اس میں کمال کا خوف زوال ہونے کا خوف نہ ہو اور وہ اس بات خوش ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت عطا فرمائی ہے اس میں یہ قائم رہے

حکایات

سوال: خود پسندی میں مبتلا مرید کی ~~اصلاح~~ حکایات بیان فرمائیں

حضرت جنید بغدادی کا مرید ہر رات خواب میں دیکھتا فرشتے اسے شاہی سواری بٹھا کر جنت کی سیر کرا رہے ہے اور طرح طرح کے میوہ کھلا رہے ہے وہ خود پسندی میں مبتلا ہوگی اپنے آپ کو کامل سمجھا شیخ نے سمجھا کے دربار میں کاحضر ہونا چھوڑ دیا شیخ نے سمجھا کہ شاید بیمار ہوا ہے اسلئے وہ اس طرف گیا دیکھا کہ مرید ایک

بنایا ہے شیطان والے جنگل پر بیٹھا ہے آپ نے اس
سے اس کی کیفیت پوچھی اس نے اپنا جنتی
ہونے پر فخر کیا۔ تو آپ سمجھ گیا آپ نے
فرمایا کہ آج جنت میں پھل کھانے ہیں ایک۔
(لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم)
دی تھا۔ جب اس نے یہ خواب میں دیکھ
کر دیا تھا تو وہ درخت دیکھ رہا تھا اور وہ باغ انسان
کی ہڈیوں میں بدل گیا اور وہ سمجھ گیا کہ شیطان
کے جال خود پسندی میں پھنس گیا ہے
اس خوف کی وجہ سے دربار میں کا حاضر ہوتا۔

سوال: خود پسندی کے علاج بیان کریں۔

(خود پسندی کے علاج)

جواب: امام غزالی اپنی کتاب احیاء العلوم میں خود پسندی کے
8 اسباب بیان کرتے ہیں

(1) اپنے جسمانی خوبصورتی کے حوالے سے خود پسندی
میں مبتلا ہونا

(2) اپنی طاقت میں و قوت پر ناز کرنا بندہ کو اللہ تعالیٰ کی بھول
آزمائش میں مبتلا ہو کر یہ قوت واپس لی جائے۔

(3) عقل و ذہانت کے حوالے سے خود پسندی میں مبتلا ہونا
علاج: بندہ یہ سمجھے کہ بیماری کی وجہ سے چھن جائے

(4) اعلیٰ نسب ہونے پر فخر کرنا اسکا علاج یہ ہے کہ اپنے آباؤ اجداد
کی فی الحقیقت یہ کہ باوجود ایک درجے تک پہچانا جا۔

(5) ظالم کی حمایت پر اتر آنا اسکا علاج یہ ہے کہ بندہ ان
ظالم لوگوں کے اخروی انجام پر رکھے۔

(6) اپنے لوگوں کی چاک پر اتر آنا اسکا علاج یہ ہے کہ اپنی کمزوری پر نظر
رکھے اور یہ ذہن میں رکھے کہ تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں۔

(7) مال پر اتر آنا اسکا علاج یہ ہے کہ مال کی آفات پر اور
ایک حقوق پیدا ہونے والے فتنے پر نظر رکھے

(8) اپنے غلط رائے پر اتر آنا اسکا علاج یہ ہے کہ بندہ
اپنی رائے کی صحت پر اصرار بھی نہ کرے

سبق نمبر 3: (حسد)

سوال: حسد کی تعریف کریں؟

جواب: حسد کی تعریف:

کسی کی دینی دنیوی نعمت کے زوال کی تمنا کرنا یہ خواہش کرنا کہ فلاں کو یہ نعمت نہ ملے یہ حسد ہے۔

دلیل:

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ النساء

ترجمہ: یا لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں بڑا ملک دیا۔

حدیث مبارکہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسد سے دور رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھاتا ہے جس طرح آگ خشک لکڑی کو۔

سوال: حسد کا حکم بیان کریں۔

حسد کا حکم:

جواب: اگر اپنے اختیار سے بندے کے دل میں حسد کا خیال آئے اور وہ عمل بھی کرتا ہے اور بعض اعضاء سے اظہار کرتا ہے تو حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

سوال: حسد کا علاج بیان کریں۔

حسد کے چودہ علاج ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(1) توبہ کر لیجئے۔ حسد بلکہ تمام گناہوں سے توبہ کر لیجئے۔

(2) دعا کیجئے۔ کہ یا اللہ میں تیری رضا کیلئے حسد سے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

(3) رضائے الہی پر راضی رہے۔ کہ رب عزوجل نے میرے بھائی کو جو نعمت عطا کی ہے یہ اسکی رضا ہے

(4) حسد کے تباہ کاریوں پر نظر رکھے کہ حسد اللہ عزوجل اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا سبب ہے۔

(5) اپنی موت کو یاد کیجئے کہ عنقریب مجھے اندھیری قبر میں اتر جانا ہے۔

(6) حسد کا سبب بننے والی نعمتوں پر غور کیجئے کہ اگر وہ دنیوی نعمتیں ہیں تو عارضی ہیں اور ایمان کی چیز پر حسد کیا۔

(7) لوگوں کی نعمتوں پر نگاہ نہ رکھے کہ عموماً اس سے احساس کمتری پیدا ہوتا ہے جو حسد کا باعث ہے

(8) حسد سے بچنے کا فضائل پڑھے کہ حسد سے بچنا اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کا سبب ہے۔

(9) اپنے عیبوں کی اصلاح میں لگ جائے کہ جب دوسروں کی خوبیوں پر نظر رکھے گا۔

(10) حسد کی عادت کو رشک میں تبدیل کر لیجئے کہ کسی نعمت کو دیکھ کر یہ تمنا کیجئے کہ یہ نعمت اس سے مجھے مل جائے

(11) نفرت کو محبت میں بدلنے کی عقیدہ بنیں کیجیے کیونکہ
اللہ تعالیٰ کا نظام ہے کہ تمام لوگوں کے رہن سہن
کو جس سے حسد اس سے سلام میں پہل کرے۔

(12) دوسروں کی خوشی میں خوش رہنے کی عادت بنائیے کیونکہ
یہ اللہ تعالیٰ کا نظام قدرت ہے اس نے تمام لوگوں کی رہن سہن
اور دیئے جانے والی نعمتوں کو یکساں نہیں رکھا یقیناً اس بات
کا ضروری نہیں کسی کی نعمت چھن جانے سے وہ آپ کو ضرور مل جائے گا لہذا
حسد کے بجائے اپنے بھائی کی نعمت میں خوش رہو۔

(13) روحانی علاج بھی کیجیے کہ ہر وقت بارگاہ رب العزت میں
حسد سے بچنے کا استغفار کرتے اور جب بھی دل میں حسد کا
خیال آئے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر بائیں طرف
تھوک کرے۔

(14)
مدنی انعامات پر عمل کیجیے اور اس پر عمل کرنے سے نیکیاں
کرنے کا جذبہ اور گناہوں سے بچنے کا جذبہ ملے گا۔